DELHI MODERN PUBLIC SCHOOL PAMPORE

Assignment of T1 for 6th Class Subject:Urdu

سبق: ۱۳

عنوان: ہاتھی اور گھوڑا

نظم کا خلاصہ: نثر

بہت دنوں کی بات ہے۔ایک جنگل میں ہاتھی کی ملاقات گھوڑے سے ہوئی۔ ہاتھی بہت ہی گھمنڈی اور جسیم تھا۔ہاتھی نے گھوڑے کو دیکھ کر کہا کہ میں سب سے بڑا جانور ہوں اور جنگل کے باقی سارے جانور مجھ سے ڈرتے ہیں۔جیسے شیر، چیتا، گینڈا وغیرہ۔ میں اتنا طاقتور ہوں کہ سارے درخت وغیرہ ایک ہی دم مین گرا سکتا ہوں۔میری چنگھاڑ سے جنگل کا شیر بھی ڈر جاتا ہے۔ہاتھی نے گھوڑے سے یہ بھی کہا میں جھوم جھوم کر چلتا ہوں اور راجہ، مہاراجہ میری سواری کے طلب گار رہتے ہیں۔میری پیٹھ کو چاندی کی عمارت سے سجایا جاتا ہے اور میں کبھی بھی کسی کو تکلیف نہیں دیتا ہوں۔اب آپ کے لیے یہ بہتر ہوگا کہ آپ مجھے اپنا شہنشاہ مان لو۔

گھوڑے نے ہاتھی کی گھمنڈی باتیں سُن کر جواب دیا آپ اپنی بدنما اور جسامت ہونے پر اتنا غرور کیوں کرتے ہو۔جو لوگ مشہور اور خاص ہوئے ہیں وہ اپنی بڑائی خود نہیں کرتے ہیں۔جسیم ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ آپ طاقتور ہو پتھر چاہیے کتنا بھی بڑا کیوں نہ ہو، چھوٹا سا ہیرہ اس سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے۔گھوڑے نے ہاتھی سے یہ بھی کیا کہ اگر آپ کو اپنی طاقت پر اتنا ہی ناز ہیں تو میرے ساتھ دوڑ کا مقابلہ جیت دیکھاؤ۔اور ہاں میں امیر اور غریب دونوں کے لیے یکساں ہوں۔گھوڑے نے ہاتھی سے کہا کہ میں تو صرف بہادری کا عاشق ہوں اور جنگ کے میدان میں آخری سانس تک لڑتا ہوں۔گھوڑے نے یہ بھی کہا کہ جنگل کا بادشاہ کوئی بھی ہو مجھے اس سے فرق بہت نہیں پڑتا میرا بادشاہ تو صرف خدا ہے۔

پہلے دن: صفحہ نمبر ۸۸۔۸۹ کی پڑھائی اور اچھے سے سمجھنے کی کوشش۔اہم الفاظ کی پنسل سے نشاندھی۔اہم الفاظ کی غور سے پڑھائی اور ان کے ہجے اور معنی پر دھیان طلب۔

طلباء کا کام

سبق میں سے (صفحہ نمبر ۸۸۔۸۹) تین چار تک لفظ ضد، واحد جمع، مذکر مونث یا الفاظ کے مترادفات نکال کر لکھیئے۔

الفاظ	ضد
گھمنڈ	عاجذ
بھلائی	بُرائی
قیمتی	بیکار/ سستا

تکلیف　　　　　　　　　　　　　　　　آرام

دوسرے دن: صفحہ نمبر ۹۰۔۹۱ کی پڑھائی اور اچھے سے سمجھنے کی کوشش۔ اہم الفاظ کی پنسل سے نشاندھی۔ اہم الفاظ کی غور سے پڑھائی اور ان کے ہجے اور معنی پر دھیان طلب۔ اہم الفاظوں میں سے تین چار کو جملوں میں استعمال کرنے کی تلقین۔

طلباء کا کام

سبق میں سے (صفحہ نمبر ۹۰۔۹۱) تین چار تک لفظ ضد، واحد جمع، مذکر مونث یا الفاظ کے مترادفات نکال کر لکھیئے۔

تیسرے دن:

پورے سبق کی یاددھانی (Recaptulation) اور اہم الفاظوں اور باتوں پر زور۔

چوتھے دن:

بوک پورشن صفحہ نمبر ۹۳ ۔ ۹۴ ۔

اسم صوت: کسی جاندار یا بے جان چیز کی آواز کو اسم صوت کہتے ہیں اور یہ اسم ذات کی ایک قسم ہے۔

آوازیں	اسماء
گرجنا یا دھاڑنا	شیر
ہنہنانا	گھوڑا
رینگنا	گدھا
چھپاک	پانی گرنے کی آواز
ٹن ٹن	گھنٹے کی آواز
ہُو ہُو کرنا	الّو
ممیانا	بھیڑ یا بکری
غرانا	ریچھ
ٹرٹرانا	مینڈک
چھم چھم	تیز بارش
ٹِک ٹِک	گھڑی
چھن چھن	پایل

طلباء کا کام صفحہ نمبر ۹۴ کو توجہ کے ساتھ کریں۔

پانچویں دن: مختصر سوالات کے جوابات

سوال ۱:

جواب: ہاتھی نے اپنی طاقت کے متعلق یہ کہا کہ وہ بہت ہی طاقتور ہے اور اپنی طاقت سے سارے درختوں کو دم بھر میں گرا سکتا ہے اور وہ ہی بڑا جانور ہے جس کے سامنے سب کمزور ہے۔

سوال ۲:

جواب: ہاتھی نے اپنے قد اور ڈیل ڈول کے متعلق یہ کہا کہ وہ قد کے معاملے میں دیو سے کچھ کم نہیں اور اس کی آواز سے بڑے بڑے طاقتور جانور بھی ڈر جاتے ہیں۔

سوال ۳:

جواب: ہاتھی نے گھوڑے کو کہا کہ آپ مجھے اپنا شہنشاہ مان لو۔

سوال ۴:

جواب: گھوڑے نے ہاتھی کو میدان میں سوگز دوڑ کے مقابلے کی دعوت دی۔

سوال ۵:

جواب: گھوڑا بہادر کا عاشق ہے۔

سوال ۶:

جواب: گھوڑے نے ہاتھی کے ڈیل ڈول کو گوشت کے انبار اور روئی کے تھیلے کے ساتھ تشبیہ دی۔

سوال ۷:

جواب: گھوڑے نے پانے شہنشاہ اللہ کو کہا۔

چھٹے ڈن: مفصّل سوالات کے جوابات۔

سوال ۱:

جواب: ہاتھی کو امیروں کی سواری کہا جاتا ہے اور اسکو چاندی کی عماری سے سجایا جاتا ہے۔

سوال ۲:

جواب: گھوڑا اپنے کمالات جنگ کے میدان میں دوڑتے ہوئے دکھاتا ہے۔ جنگل ہو یا جنگ کا میداے ہر طرف گھوڑا بے خوف ہو کر دوڑتا ہے اور ڈٹ کر مقابلہ کرتا ہے۔

ساتویں دن: پورے سبق کو دھرانا اور زبانی یاد کر کے لکھنے کی پریکٹس کرنا۔ اہم الفاظ کے ہجے پڑھیاں دے کر زبانی لکھنے کی مشق کریں تا کہ پورا سبق Self assessment کے لئے تیار ہو۔